چشمہ جہلم لنک کینال پر ہائیڈرو پاور منصوبے پر نظر ثانی کی جائے۔الطاف حسین
چشمہ جہلم لنک کینال پر ہائیڈرو پاور منصوبے سے سندھ کو پانی کی فراہمی مزید متاثر ہوگی
پانی کے مسئلہ پر سندھ کے خدشات کو نظرانداز نہ کیا جائے اور این ایف سی ایوارڈ کی طرح سندھ اور پنجاب کے درمیان پانی کی تقسیم کے معاملے کو بھی حقیقت پسندانہ انداز سے طے کیا جائے

لندن۔۔۔12 فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے چشمہ جہلم لنک کینال پر ہائیڈرو پاور منصوبے کی تعمیر پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس منصوبے سے سندھ کو پانی کی فراہمی مزید متاثر ہوگی لہٰذا اس منصوبے پر نظر ثانی کی جائے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پانی کی تقسیم کے معاملے پر صوبہ سندھ کو پہلے ہی سخت شکایات رہی ہیں اور تھل کینال جیسے منصوبوں کے ذریعے سندھ کو اس کے پانی کے جائز حصے سے محروم رکھا جاتا رہا ہے اور اب چشمہ جہلم لنک کینال پر ہائیڈرو پاور منصوبہ بنایا گیا ہے جس سے صوبہ سندھ کو پانی کی فراہمی شدید متاثر ہوگی اور سندھ کے احساس محرومی میں مزید اضافہ ہوگا یہی وجہ ہے کہ اس منصوبہ پر صوبہ سندھ میں سخت تشویش پائی جاتی ہے۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کے مسئلہ پر سندھ کے خدشات کو نظرانداز نہ کیا جائے اور این ایف سی ایوارڈ کی طرح سندھ اور پنجاب کے درمیان پانی کی تقسیم کے معاملے کو بھی حقیقت پسندانہ انداز سے طے کیا جائے۔

پولیو کے جڑ سے خاتمے اور پولیو سے پاکستان کیلئے والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائیں،الطاف حسین کی اپیل
کارکنان 15،فروری سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم میں عملے سے تعاون کریں اور مہم بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

لندن۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان میں پولیو کیسز کی تعداد میں حالیہ اضافے پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر بچے کی صحت اور بہبود کا تحفظ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے تمام کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پولیو کے خاتمے کی مہم میں متعلقہ عملے اور رضا کاروں کی معاونت کریں اور اس مہم میں بڑھ چڑھ کر لازماً حصہ لیں۔جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے عوام خصوصاً والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ 15 فروری سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم میں تعاون کریں اور اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے لازماً پلوائیں تاکہ پولیو سے پاک پاکستان اور سندھ کا خواب پورا ہوسکے۔

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور وسیم آفتاب کی جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمٰن گروپ کے رہنماؤں قاری عثمان،اسلم غوری،علیم الرحمٰن اور شاہ صاحب سے ملاقات
ملاقات میں ملک میں امن واستحکام،سلامتی اور ہم آہنگی کے فروغ کیلئے قائد تحریک الطاف حسین کا خصوصی پیغام پہنچایا
ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے قاری عثمان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کراچی۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور وسیم آفتاب نے جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمٰن گروپ کے رہنماؤں قاری محمد عثمان، محمد اسلم غوری، مولانا حلیم الرحمٰن، مولانا فخر الحسن اور مولانا حماد اللہ شاہ صاحب سے جامع مسجد توری مدرسہ عثمانیہ میں ملاقات کی اور انہیں ملک میں امن واستحکام،سلامتی اور ہم آہنگی کے فروغ کیلئے قائد تحریک الطاف حسین کا خصوصی پیغام پہنچایا۔ملاقات نصف گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور دونوں جانب سے تعلقات اور رابطوں پر زور دیا گیا۔ملاقات میں رابطہ کمیٹی کے ارکان نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں ملک جن نازک حالات سے دوچار ہے اس میں محاذ آرائی کی سیاست ملک اور جمہوریت کے مفاد میں نہیں ہے،لہٰذا تمام سیاسی جماعتوں کو سیاسی نظریات سے بالاتر ہوکر ملک وقوم کیلئے یکجا ہونے کی ضرورت ہے۔ارکان رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم سیاست میں افہام وتفہیم اور جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور ایک دوسرے کے احترام پر یقین رکھتی ہے

۔ارکان رابطہ کمیٹی نے سرحد میں حالیہ انتخابات میں جمعیت علمائے اسلام کی کامیابی پر قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے مبارکباد پیش کی ۔اس موقع پر قاری عثمان نے ایم کیوایم کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا اورانہیں ملک میں امن واستحکام بہتر تعلقات اور ہم آہنگی کے فروغ کیلئے بھر پور تعاون کا یقین دلایا۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے قاری عثمان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا اور مرحومہ کے بلند درجات کے لئے دعا کی ہے۔

رحیم یارخان میں کماد کی فصل میں لگنے والی آگ کے باعث ایک ہی خاندان کے 5 بچوں کے جھلس کر جاں بحق ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

حکومتی سطح پر بچوں کے لواحقین کے ساتھ ہر ممکن مدد وتعاون کیا جائے،افتخار اکبر رندھاوا،ڈاکٹر علی حسین

لاہور۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے رحیم یار خان میں کماد کی فصل میں آگ لگنے کے باعث ایک ہی خاندان کے 5 بچوں کے جھلس کر جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ایک ہی خاندان کے 5 بچوں کا جھلس کر ہلاک ہونا ہر دردمند دل رکھنے والے فرد کیلئے دکھ کی بات ہے اور ایم کیوایم اس غم میں سوگوار لواحقین کے ساتھ ہے۔رابطہ کمیٹی کے اراکین نے مطالبہ کیا کہ جھلس کر جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کے ساتھ حکومتی سطح پر ہر ممکن مدد وتعاون کیا جائے ۔رابطہ کمیٹی نے جاں بحق ہونے والے بچوں کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

مظفرآباد میں برفانی تودوں کی زد میں مزید آسکنے والے علاقے کے مکینوں کو منتقل کیا جائے،رابطہ کمیٹی

دریائے نیلم کے قریب برفانی تودہ گرنے سے متعدد مکانات اوراسکول کی تباہی پر اظہار تشویش

متاثرین کی ہر ممکن معاونت اور متبادل رہائش کا فی الفور انتظام کیا جائے

کراچی۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مظفرآباد کے علاقے سوسل میں دریائے نیلم کے قریب برفانی تودہ گرنے سے متعدد مکانات اوراسکول کی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ برفانی تودہ گرنے سے متاثرہ افراد کی متبادل رہائش کا فی الفور انتظام کیا جائے اوران کی ہر ممکن معاونت کی جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مظفرآباد میں جہاں کہیں بھی ایسے مزید علاقے ہیں جو برفانی تودوں کی زد میں آسکتے ہیں اور یہاں جانی ومالی نقصان کا اندیشہ ہو حکومتی ادارے اور ریسکیو ٹیمیں فی الفور ایسے علاقوں کے مکینوں کو منتقل کریں تاکہ مزید جانی ومالی نقصان سے بچا سکے۔رابطہ کمیٹی نے دریائے نیلم کے علاقے سوسل میں برفانی تودہ گرنے سے تباہ ہونے والے متعدد مکانات اوراسکول کے متاثرہ افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی خالہ زاد بہن اقبال جہاں مرحومہ کا فاتحہ چہلم

کراچی۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خالہ زاد بہن اقبال جہاں مرحومہ کا فاتحہ چہلم 12 فروری بعد نماز جمعہ مرحومہ کی رہائشگاہ پر ہوا جس میں مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور مرحومہ کی مغفرت،ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعائیں کی گئیں۔فاتحہ چہلم کے اجتماع میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ارکان کیف الوریٰ،اشفاق منگی ،آنسہ ممتاز انوار حق پرست صوبائی وزیر خالد عمر ، ارکان سندھ اسمبلی سید حیدر رضا،عبدالحمید ،ٹاؤن ناظمین،یوسی ناظمین،کونسلرز،ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان اور مرحومہ کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مرحومہ کی مغفرت اوران کے بلند درجات کیلئے دعا کی۔بعدازاں خواتین کی محفل میلاد منعقد ہوئی اور شرکاء میں نیاز بھی تقسیم کی گئیں۔

سندھ بھر کے تعلیمی اداروں سے یونیفارم کی شرط ختم کرنے کا فیصلہ غریب طلبہ کو تعلیم سے محروم کرنے کی سازش ہے، چیئرمین سیّد وحیدالزماں
تعلیمی اداروں میں یونیفارم کی شرط لازم وملزوم رہنے سے طلبہ میں طبقاتی تفریق کے خاتمہ کو ممکن بنانے کیساتھ ساتھ
غریب طلبہ یکسوئی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں، مرکزی کمیٹی اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔۔11،فروری2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین ومرکزی کابینہ نے سندھ کے تعلیمی اداروں سے طلبہ کے یونیفارم کو ختم کرنے کے فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں مرکزی کمیٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں یونیفارم کی شرط لازم وملزوم رہنے سے طلبہ میں طبقاتی تفریق کے خاتمے کو ممکن بنانے کیساتھ ساتھ غریب طلبہ وطالبات یکسوئی کیساتھ تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں یونیفارم درسگاہ کی پہچان ہے جس سے طلبہ میں نظم وضبط قائم ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ویژن کے مطابق ملک بھر کے طلبہ وطالبات کو یکساں تعلیم کے مواقع فراہم کرنا چاہتی ہے اور گزشتہ 62 سالوں سے قائم تعلیمی اداروں سے دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام کے خاتمے کو یقینی بنانے کیلئے طلبہ میں بلاتفریق رنگ ونسل زبان عملی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او ملک کی واحد طلبہ تنظیم ہے جو مظلوم ومحکوم طلباء کی رہنمائی کررہی ہے لیکن افسوس کیساتھ آج بھی ملک کے مظلوم طلبہ کے حقوق کیلئے کسی بھی طلبہ تنظیم کی جانب سے کوئی آواز نہیں اُٹھائی گئی۔انہوں نے طلبہ تنظیموں کی توجہ اس اہم مسئلے کی جانب مندول کراتے ہوئے کہا کہ طلبہ تنظیمیں اس کیلئے آواز احتجاج بلند کریں۔انہوں نے کہا کہ سندھ بھر کے تعلیمی اداروں سے یونیفارم کی شرط ختم کرنے کے فیصلہ سے غریب و مظلوم طلبہ میں احساس محرومی پیدا ہوگی اور انکے درمیان تعلیمی تفریق وتقسیم جنم لے گی جس سے انکی مثبت صلاحیتوں کے اظہار میں رکاوٹیں حائل ہونے کا خدشہ ہے۔مرکزی کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ بھر کے تعلیمی اداروں سے یونیفارم ختم کے فیصلے پر نظر ثانی کی جائے اور اس فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے۔

پنجابی ادب نے ہمیشہ مزاحمتی کردار ادا کیا، ڈاکٹر افتخار حسین بخاری

پاکستان میں استحکام اور امن کے لئے ایم کیوایم ہی واحد پلیٹ فارم ہے

لاہور۔۔۔12فروری2010ء

لاہور میں ہونے والے پنجابی ادبی فورم کے اجلاس سے متحدہ قومی موومنٹ لاہور زونل کمیٹی کے رکن اور میڈیا انچارج ڈاکٹر افتخار حسین بخاری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجابی میں لکھا جانے والا ادب مزاحمتی بھی ہے اور روحانی بھی ہے پنجابی شاعری میں خاص طور پر وڈیرہ ازم اور کٹھ ملائیت پر شدید تنقید کی گئی ہے اور ان تنقید کرنے والوں میں بزرگان دین بھی شامل ہیں جن کا تعلق ہمشہ محروم اور نچلے طبقات سے رہا ہے۔ڈاکٹر افتخار حسین بخاری نے اس موقع پر مزید کہا کہ ایم کیوایم پنجاب میں اس وقت سیاسی تحریک کے طور پر وڈیرہ ازم اور جاگیرداری ودہشت گردی کے خلاف عوام کو سیاسی طور پر منظّم کررہی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین بھائی کا پیغام سیاست اور انسانیت کے ساتھ ساتھ روحانیت کا بھی احاطہ کرتا ہے۔پاکستان کو نظریاتی اور جغرافیائی استحکام اور امن کے لئے جس اتحاد اور نظم وضبط کی اس وقت ضرورت ہے اس کے لئے واحد پلیٹ فارم ایم کیوایم کا ہے۔

کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت سال نو کا کیلنڈر کا اجراء

کراچی۔۔۔12،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے شعبہ کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت سال نو کے موقع پر قائد تحریک الطاف حسین کی خوبصورت تصویر والے کیلنڈر ''نوید صبح'' کا اجراء کیا گیا، کیلنڈر کا اجراء جمعہ کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون اور رکن رابطہ کمیٹی سلیم تاجک نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں کیا اس موقع پر کے ایم اوسی کے انچارج واراکین بھی موجود تھے۔

اے پی ایم ایس او کا سراج الدولہ یونٹ کے کارکن کے بھائی اور ماہر تعلیم پروفیسر علی محمد شاہین کے انتقال پر اظہار افسوس

کراچی۔۔۔11 فروری 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے اے پی ایم ایس او سیکٹر بی سراج الدولہ یونٹ کے کارکن حافظ مدثر کے بھائی مبشر حسین اور ماہر تعلیم پروفیسر علی محمد شاہین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں مرکزی کابینہ نے مرحومین کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

ایم کیو ایم لاہور زونل کمیٹی کے ممبر محمد علی جواد کی چچی کے انتقال پر لاہور زون کمیٹی و لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی اور شعبہ جات کا اظہار افسوس

لاہور۔۔۔12 فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی لاہور زونل کمیٹی، لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی اور دیگر شعبہ جات نے لاہور زونل کمیٹی کے ممبر محمد علی جواد سے ان کی چچی محترمہ اقبال بیگم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا ظہار کیا ہے، اپنے ایک بیان میں مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلی مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل دے۔

مایوسی کفر ہے

قاسم علی رضؔا

خدا کا شکر ہے، صد شکر ہے کہ اخبارات اور ٹی وی چینلز میں سیاسی کشمکش، جمہوری اور غیر جمہوری حکومت کے تقابلی جائزے، بم دھماکے، خودکش حملے، دہشت گردی اور قتل و غارتگری کے درمیان ایک ایسی خبر پڑھنے اور دیکھنے کو ملی جسے پڑھ کر اور دیکھ کر بحثیت پاکستانی پوری قوم کے سر فخر سے بلند ہوگئے۔آسٹریلیا اور پاکستان کے درمیان ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز میں شکست کے بعد پوری قوم مایوسی میں ڈوبی ہوئی تھی، نوجوان سڑکوں پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کرنے لگے اور ہر طرف پاکستانی کھلاڑیوں کی ناقص کارکردگی کو تنقید کا نشانہ بنایا جانے لگا۔مایوسی کے گہرے بادلوں میں امید کی ایک کرن کرکٹ کے نوجوان کھلاڑیوں کی صورت دکھائی دی جنھوں نے انڈر نائنٹین ورلڈ کپ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرکے پاکستانی قوم کو مایوسی سے باہر نکالا اور باور کرادیا کہ ''مایوسی کفر ہے''

ساؤتھ ایشین گیمز میں 19 پاکستانیوں نے گولڈ میڈل حاصل کرکے ایک مرتبہ پھر پاکستانی قوم کے سر فخر سے بلند کردیئے، ہر کھلاڑی نے اپنی اپنی فیلڈ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرکے دنیا پر واضح کردیا کہ پاکستان میں صلاحیت اور ہنر کی کمی نہیں ہے۔سرکاری سطح پر ان گوہر نایاب کا کوئی پرسان حال نہیں تھا، ان پر توجہ دینے اور تربیت کے بہترین مواقع فراہم کرنے والا کوئی نہیں تھا۔وسائل کی کمیابی، تربیت کے بہتر مواقع کی عدم فراہمی اور گھریلو مسائل کی چکی میں دن رات پسنے کے باوجود ان نوجوانوں نے مسلسل محنت اور لگن سے اپنی جدوجہد جاری رکھی اور بالآخر بنگلہ دیش میں منعقدہ ساؤتھ ایشین گیمز میں پاکستان کو وکٹری اسٹینڈ میں دوسری پوزیشن پر کھڑا کردیا۔کیا یہ کوئی معمولی بات ہے؟ کیا ملک کے معروضی حالات میں قدرت کی اس کرم نوازی کی امید کی جاسکتی تھی؟ میرا خیال ہے ہرگز نہیں، لیکن اللہ تعالی کی ذات اور اپنی محنت پر کامل یقین رکھنے والے ناممکن کو بھی ممکن بنادیا کرتے ہیں۔ساؤتھ ایشین گیمز میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والوں میں کراچی کی غریب بستی کورنگی کی رہائشی نسیم حمید بھی شامل ہیں۔ٹین کی چھت والے 40 گز کے مکان میں رہنے والی نسیم حمید ایک غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہیں، انکے والد محنت مزدوری کے پیشہ سے وابستہ ہیں اور اپنا پیٹ کاٹ کر اپنی اولاد کو زیور تعلیم سے آراستہ کررہے ہیں۔نسیم حمید تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتی رہیں اور اس سلسلے میں انہیں اپنے والدین کی سرپرستی و حمایت بھی حاصل رہی۔وہ نجانے کب سے کھیل کے میدان میں اعزازات حاصل کررہی ہیں لیکن ان کے گھر میں کوئی خوبصورت شیلف نہیں تھا جہاں وہ اپنی کامیابی کی علامت میڈل سجاسکتیں۔زندگی کے اس سفر میں نسیم حمید کو انگنت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہوگا، جس گھر میں دو وقت کی روٹی کا حصول محال ہو اور جس معاشرے میں غریب طبقہ کے کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنا اور انکے ساتھ متعصّبانہ سلوک کرنا ایک روایت بن جائے، اس معاشرے میں غریب طبقہ کی نسیم حمید کی شاندار اور قابل تحسین کامیابی ایک معجزے سے کم نہیں ہے۔نسیم حمید نے نہ صرف ساؤتھ ایشین گیمز میں سبک رفتار ایتھلیٹ کا ریکارڈ قائم کرکے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کردیا بلکہ پوری دنیا پر یہ بھی واضح کردیا ہے کہ کراچی سمیت ملک بھر کے غریب طبقہ میں نجانے کتنے

گوہر نایاب طبقاتی کشمکش اور تعصب کی بھینٹ چڑھ کر اپنی چمک دمک کھو رہے ہیں، اگر انہیں بھرپور موقع دیا جائے اور ان کی بہترین تربیت کی جائے تو یہ گوہر نایاب اولمپک گیمز میں بھی بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کر کے پاکستان کا نام روشن کر سکتے ہیں۔غریب طبقہ سے تعلق رکھنے والی نسیم حمید اور گولڈ میڈل حاصل کرنے والے دیگر کھلاڑیوں کی تاریخی فتح ایک فکر، ایک سوچ اور ایک آئیڈیالوجی کی فتح ہے۔ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ نے نہ صرف ہمیشہ غریب و متوسط طبقہ کے نوجوانوں کو موقع دینے کی بات کی بلکہ انہیں مواقع بھی فراہم کیئے۔سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اس کی روشن مثال ہے۔ایم کیو ایم کے نظریہ کے مطابق غریب و متوسط طبقہ کے افراد کو زندگی کے ہر شعبہ میں موقع دیا جائے اور ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے کیونکہ یہی طبقہ جی جان سے محنت کر کے ملک و قوم کی خدمت کر سکتا ہے اور کورنگی کی پسماندہ بستی کی رہائشی نسیم حمید نے محنت و لگن سے اس نظریہ کی سچائی کا ثبوت فراہم کر دیا ہے۔ملک میں جاگیرداروں اور وڈیروں کی اجارہ داریوں پر ہرگز مایوس نہ ہوں کیونکہ مایوسی کفر ہے، نسیم حمید کی کامیابی ایک نظریہ کی فتح ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ انشاءاللہ پاکستان کے غریب و متوسط طبقہ کے افراد ہی ملک و قوم کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے

☆☆☆☆☆